28

قرآن زندگی کی راہ نما کتاب ہے
کیوں نہ یہ واقعی ہماری راہنما ہو!

رمضان میں ایک موقع ملتا ہے تراویح میں پورا قرآن سننے کا۔ اُس کا مطلب سمجھنے کے لیے بہت سی تدابیر کی جاتی ہیں: پہلے سے پڑھ کر جائیں، تراویح کے بعد خلاصہ بیان ہو، ہر چار رکعت کے بعد بیان ہو وغیرہ وغیرہ۔

لیکن قرآن سے تعلق رکھنے اور سمجھنے کا سال بھر جاری ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ صبح ۶ سے ۷ بجے تک پاکستان ٹیلی ویژن سے یا کسی اور چینل سے، یا سی ڈی سے، قرآن کی تلاوت جو ترجمے کے ساتھ ہوتی ہے اُس کو سنا جائے۔ اس کا اہتمام کیا جائے تو دو ماہ میں انسان کا ذہن و قلب پورے قرآن کے مطالب سے براہ راست آشنا ہو جاتا ہے۔

قرآن کو براہِ راست سننے اور اس کا مطلب جاننے کا اپنا ہی ایک اثر ہوتا ہے۔

صحیح و غلط، بُرے اور اچھے، جائز و ناجائز کی تمیز ہو جاتی ہے، عقائد پر ایمان واقعی ایمان ہو جاتا ہے، سمتِ زندگی درست ہو جاتی ہے۔

—— جن کے گھروں میں ٹی وی ہے وہ اس کا انتظام کریں کہ روزانہ ۶ سے ۷ بجے تک سب اہلِ خانہ یہ ترجمہ سنیں۔ یوں یہ محفل قرآن روز منعقد ہو۔

—— جن کے گھروں میں ٹی وی ہے اور وہ جانتے ہیں کہ آس پاس گھرانوں میں نہیں ہے، وہ اعلان کریں اور روزانہ صبح ۶ سے ۷ بجے ان کے ڈرائنگ روم کے دروازے کھلے ہوں گے تاکہ جو چاہے آئے اور سنے۔

—— دیہاتوں میں تنظیمیں اس کا انتظام کریں کہ جہاں ٹی وی ہے وہاں لوگ ضرور اس کو سنیں۔ اسے عام طور پر کیا جائے تو معاشرے میں قرآن پاک سے تعلق کی ایک تحریک چل سکتی ہے۔

—— تعلیمی اداروں کے ہوسٹلوں میں ایک گھنٹہ قرآن باترجمہ سننے کو کلچر کا حصہ بنا دیا جائے۔

آپ اللہ کے کلام سے جڑ جائیں، وہ خود روشنی دکھائے گا۔
آپ انگلی پکڑ لیں، وہ خود راستے پر چلائے گا۔

(خیرخواہ)